از عدالتِ عظمیٰ

کرومنڈا گونڈر

بنام

متھوسوامی گونڈر و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 10 جنوری 1996

[مدن وہن پنچھی اور سجاتا وی منوہر، جسٹس صاحبان۔]

جائیداد۔بھائیوں کے درمیان تقسیم۔ان بھائیوں میں سے ایک جو کچھ جائیدادیں جسے میں دے رہا تھا جسے بعد میں مہوب الیہ نے فروخت کر دیا تھا۔دوسرے بھائی نے جائیدادوں کو مشترکہ ہونے کا دعوی کرنے والے لین دین پر اعتراض کیا۔یہ بھی دعوی کرتے ہوئے کہ اس کا بھائی پاگل ہو گیا ہے اور اس لیے جائیدادوں کو الگ کرنے کے قابل نہیں ہے۔ٹرائل کورٹ نے اسے 'نیم پاگل' قرار دیا۔عدالتِ عالیہ نے فیصلہ دیا کہ تسلیم شدہ تقسیم کے پیش نظر، دوسرے بھائی کا جائیدادوں پر کوئی حق نہیں ہے۔۔اپیل میں قرار پایا کہ 'نیم پاگل' جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔۔۔کم ذہن والا شخص پاگل نہیں۔۔لونیسی ایکٹ کے تحت پاگل بھی قرار نہیں دیا گیا۔اس لیے علیحدگی کو درست قرار دیا گیا ہے۔لونیسی ایکٹ۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: 1982 کی دیوانی اپیل نمبر 545۔

1972 کے اے نمبر 644 میں مدراس عدالت عالیہ کے 15.10.76 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے اے ٹی ایم سمپت۔

مدعاعلیہ نمبر 1-3 کے لیے سیوا سبرامنیم، راکیش کے شرما اور راجندر کے چودھری۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جواب دہندہ نمبر 4 کے لیے میسرز ریوتی راگھون، مس شیلا راؤ اور ایس بال کرشنن۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

یہاں اپیل کنندہ، کرومنڈا گونڈر، مقدمے میں مدعاعلیہان میں سے ایک تھا۔ وہ کومار سوامی گونڈر کے بھائی تھے۔ ایک زمانے میں ان کی اپنے والد کے ساتھ مشترکہ جائیدادیں تھیں۔ ان کے درمیان تقسیم ہو گئی جس سے کچھ شکوک و شبہات پیدا ہو گئے۔ کومار سوامی گونڈر کو دی گئی جائیدادوں میں سے زمین کا ایک حصہ اس نے ایم کے کومار سوامی گونڈر کو ہبے میں دیا تھا۔ جب مدعی مدعاعلیہ متھوسوامی گونڈر اس جائیداد کو خریدنا چاہتا تھا، تو اس نے واہب اور موہوب الیہ کو یکجا کر کے اسے جائیداد فروخت موہوب الیہ پر آمادہ کیا۔ اس موقع پر، مدعی مدعاعلیہ کو موجودہ اپیل کنندہ کی طرف سے اس ظاہری درخواست پر مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا کہ جائیدادیں مشترکہ تھیں۔ مدعی مدعاعلیہ کو فروخت کے بعد جائیداد کے قبضے میں نہیں رکھا گیا تھا۔ اس کی وجہ سے مدعی مدعاعلیہ کے قبضے کا مقدمہ دائر ہوا۔

دیگر درخواستوں میں، اپیل گزار کی نمایاں عرضی یہ تھی کہ اس کا بھائی کومار سوامی گونڈر ایک پاگل تھا؛ اس لیے وہ جائیداد فروخت کرنے یا ہبے میں دینے سے قاصر تھا۔ اس کے علاوہ کوئی تقسیم نہیں ہوئی تھی اور فروخت شدہ جائیداد کے کومار سوامی گونڈر کے حصص میں آنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوا تھا۔ جب فریقین ٹرائل کورٹ کے سامنے جاری کرنے گئے تو مدعی مدعاعلیہ ناکام ہو گیا کیونکہ عدالت نے یہ نظریہ اختیار کیا کہ کومار سوامی گونڈر ہلکا سا پاگل تھا؛ جائیدادیں مشترکہ تھیں اور اپیل کنندہ کی طرف سے جائیدادوں میں مبینہ دلچسپی جائز تھی۔ تاہم، عدالت عالیہ نے اپیل پر، یہ ریکارڈ کرتے ہوئے نتائج کو الٹ دیا کہ کومار سوامی گونڈر پاگل نہیں تھا؛ بھائیوں کے درمیان جائیدادوں کو تقسیم کر دیا گیا تھا جیسا کہ اپیل کنندہ نے تسلیم کیا تھا، اور یہ کہ متنازعہ جائیداد کومار سوامی گونڈر کے حصص میں آ گئی تھی۔ اس بنیاد پر، اپیل کنندہ کے ہبے اور بیع نامہ پر سوال کرنے کے حق کو خارج کر دیا گیا تھا کیونکہ اس تاریخ کو اس کا جائیداد پر کوئی حق نہیں تھا۔ اس طرح، عدالت عالیہ نے اپیل کنندہ کو ایک مداخلت کرنے والے کے عہدے پر رکھا؛ یہاں تک کہ مقدمے کا ایک مناسب فریق بھی نہیں، ایک ضروری فریق کے بارے میں کیا بات کی جائے۔ یہ ان نتائج کو پریشان کرنے کے لیے ہے کہ اپیل کنندہ ہمارے سامنے اپیل میں ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہم نے مسٹر اے ٹی ایم سمپت کو سنا ہے، جو اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہوئے۔ انہوں نے ہمیں ماتحت عدالت اور عدالت عالیہ کے تیار کردہ طویل فیصلوں بذریعے گزارا ہے۔ یہ واضح طور پر قابل ذکر ہے کہ اپیل کنندہ کی طرف سے کبھی بھی اپنے بھائی کومار سوامی گونڈر کو لونیسی ایکٹ کے تحت ضلعی عدالت سے پاگل قرار دینے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی تھی۔ یہاں تک کہ ماتحت عدالت کے ذریعے درج کردہ نتائج پر بھی، اس خیال کو برقرار رکھنے کے لیے شاید ہی کوئی بنیاد موجود ہو کہ وہ ایک پاگل تھا۔ کسی شخص کو پاگل قرار دیا جانا چاہیے جس کے بعد کچھ نتائج سامنے آسکتے ہیں۔ 'نیم پاگل' جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ ایک شخص کم ذہن کا ہو سکتا ہے؛ اپنے معاملات کو سنبھالنے کے قابل نہیں، لیکن یہ بذات خود اسے پاگل نہیں بنائے گا۔ ایک بار جب تقسیم تسلیم ہو جاتی ہے اور متنازعہ جائیداد کومار سوامی گونڈر کے حصص میں آجاتی ہے اور اس کے پاگل ہونے کی درخواست خارج ہو جاتی ہے، تو اپیل کنندہ کے پاس اپیل کو آگے بڑھانے کے لیے کوئی حصہ باقی نہیں رہتا ہے۔ یہ فرض کرنا دور کی بات ہے کہ کومار سوامی گونڈر کسی دن بے دردی سے مر جائے گا جس پر اپیل کنندہ کو اپنی جائیداد پر کامیابی حاصل کرنے کا دعوی ہو سکتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ درخواست بھی فرضی ہے، کیونکہ متنازعہ جائیداد پہلے ہی جہیز میں دی جا چکی ہے اور پھر مدعی مدعا علیہ کو فروخت کر دی گئی ہے۔ اس طرح، قبضہ کے لیے مدعی مدعا علیہ کا دعوی حقائق اور حالات میں جائز تھا۔ عدالت عالیہ کے نقطہ نظر کو اثر ڈالنے کے لیے فاضل وکیل مسٹر سمپت کی طرف سے یہاں اٹھائے گئے سوالات بنیادی طور پر حقیقت کے ہیں۔ ہمارے لیے اس دائرہ اختیار میں عدالت عالیہ کے ان احکامات کو ہٹانا مشکل ہو گا۔

اس کے مطابق اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اس طرح خارج کر دی جاتی ہے۔ خرچے کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and integrity of this document